محض 'پوجاپاٹ' کا مذہب نہ بنالیں۔ نظامِ صلوٰۃ کے ساتھ نظامِ زکوٰۃ (مالیاتی نظام) قائم کریں اور عدل وانصاف کی حکمرانی کا اسلامی نمونہ ساری دنیا کے سامنے پیش کریں۔

کتاب کے ضمیمے میں مؤلف نے بڑی عرق ریزی سے دنیا کے ۲۳۱ ملکوں کے کوائف جمع کیے ہیں اوران میں کُل آبادی اور مسلمانوں کے تناسب کے اعداد وشمار پیش کیے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ آج کی دنیا میں انسانی مسائل کے حل کے لیے ایک 'عالمی اسلامی تحریک' کی ضرورت ہے، جس کے لیے اس مختصر کتاب میں بنیادیں فراہم کردی گئی ہیں۔

کتاب کا پیش لفظ ڈاکٹر محمد رفعت نے لکھا ہے۔ سیّد منور حسن اور ڈاکٹر کوکب صدیق کے تبصرے بھی شاملِ کتاب ہیں۔ (پروفیسر عبدالقدیر سلیم)

کتاب الزُہد، ظفراللہ خان۔ ناشر: ایمل مطبوعات، ۱۲، دوسری منزل، مجاہد پلازا، بلیوایریا، اسلام آباد۔ فون: ۲۸۰۳۰۹۶-۰۵۱۔ صفحات: ۳۸+۱۰۲۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

یہ درست ہے کہ ہمارے علما، حکما اور صوفیہ (صوفیہ درست ہے نہ کہ صوفیا) نے مذہبی ادب کا نہایت گراں قدر ذخیرہ فراہم کردیا ہے (حرفِ ناشر)۔ لیکن اس ذخیرے کا اسلوب، ترتیب وتدوین اور پیش کش ایسی ہے کہ اسے دیکھ کر اس کی ساری 'گراں قدری' ختم ہوجاتی ہے۔ زیرنظر کتاب کی خوبی یہ ہے کہ اس میں زُہد کے موضوع پر احادیثِ نبویؐ کو اس انداز واسلوب، ترتیب اور خوب صورتی سے جمع کیا ہے (اور ناشر نے مصنف کی محنت کی قدر کرتے ہوئے اسے اشاعت وطباعت کے ایسے اُونچے معیار پر پیش کیا ہے کہ اُردو میں خال خال کتابیں ہی اس معیار پر چھپتی ہیں) کہ پڑھی ہوئی حدیثیں بے اختیار دوبارہ پڑھنے کو جی چاہتا ہے۔ ہر حدیث کے ساتھ سند دی ہے۔

مفصل دیباچے میں مؤلف نے بڑی جامعیت سے 'زہد' کا تعارف کرایا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ بیرسٹر صاحب نے صرف حدیثِ نبویؐ کا نہیں بلکہ صوفیہ کے فرمودات وملفوظات کا دقتِ نظر سے مطالعہ کیا ہے۔ ایسی کتاب جس کی ترتیب میں مرتب کی اپنی شخصیت بھی گھلی ملی نظر آتی ہو، ایک باکمال بات ہے۔ پس یہ فقط ایک علمی (academic) کاوش ہی نہیں، وارداتِ دل کا بیان بھی ہے۔ یہ کتاب بتاتی ہے قرآن وسنت کا انسانِ مطلوب کیا ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)